F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 04 /07 / 2019

آج کے مسابقتی دور میں سماجی علوم کی کتابوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں سوشل سائنس پینل کی میٹنگ کا انعقاد

نئی دہلی: قومی اردو کونسل گذشتہ کچھ دہائیوں سے ادب اور شاعری سے ہٹ کر سماجیات، معاشیات، اقتصادیات کے علاوہ ماحولیات پر ایسی کتابوں کی اشاعت کررہی ہے جو طلبا اور طالبات کے مسابقتی امتحانات میں مفید و مددگار ثابت ہورہی ہے۔ آج کے مسابقتی دور یا ماحول میں ایسی کتابوں کی اہمیت اور معنویت اور بڑھ جاتی ہے۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے صدر دفتر میں منعقدہ سوشل سائنس پینل کی میٹنگ میں کہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں میں اردو میڈیم سے پڑھنے والے بچے نہ صرف اچھے نمبروں سے کامیاب ہوئے ہیں بلکہ ملکی سطح پر مسابقتی امتحانات میں بہتر کارکردگی کا ثبوت بھی پیش کررہے ہیں۔ انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان کتابوں کی اشاعت کے ساتھ ساتھ قارئین تک یہ کتابیں کیسے پہنچیں ہمیں اس سمت میں بھی کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے مانو کے ڈائرکٹر سے ہماری بات ہوئی ہے کہ وہ ہمیں سیل سیکشن کھولنے کے لیے جگہ فراہم کریں، ساتھ ہی میں نے جموں کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے بھی اس تعلق سے بات کی ہے۔ امید ہے کہ آنے والے کچھ مہینوں میں اس میں پیش رفت ہوگی۔ میٹنگ کی صدارت پروفیسر رئیس اختر نے کی۔ انھوں نے کہا کہ قومی اردو کونسل ایسی کتابوں کو شائع کرے جو طلبا کے نصاب کو پورا کرنے میں کسی حد تک مددگار رہو۔ اکثر طلبا یو پی ایس سی یا ریاستی مسابقتی امتحان میں انگریزی کتابوں کا حوالہ دیتے ہیں، دراصل یہ پریشانیاں اردو میں ایسی کتابوں کی عدم موجودگی کے سبب ہورہی ہیں۔ ہمیں اس سمت میں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں کئی اہم فیصلے لیے گئے اور کئی نئی تجاویز کو منظوری دی گئی۔ اس موقعے پر پروفیسر رضوان قیصر نے کہا کہ سماجی علوم پہ ایسی کتابوں کا انتخاب کیا جائے جس سے جامعات کے علاوہ طلبا اور طالبات بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ جناب نریش ندیم نے کہا کہ مجھے خوشی ہورہی ہے کہ ادب اور تنقید کے دائرے سے باہر ہوکر قومی اردو کونسل سائنس اور سماجی علوم میں اچھی کتابوں کو منظر عام پر لارہی ہے اور کئی اہم کلاسیکی کتابوں کے اردو ترجمے بھی ہوئے ہیں جو قومی اردو کونسل کے لیے یقیناً خوش آئند بات ہے۔ محترمہ عذرا عابدی نے کہا کہ ابھی بھی دیگر زبانوں میں ایسی ایسی نایاب کتابیں موجود ہیں جو دورِ حاضر کے تقاضوں کو بخوبی پورا کررہی ہیں، ہمیں ان کتابوں کا اردو میں ترجمہ کرانے کی ضرورت ہے۔

میٹنگ میں شامل جن ادیبوں و مصنفوں نے شرکت کی، ان میں پروفیسر مجیب اشرف، پروفیسر رئیس اختر، پروفیسر رضوان قیصر، جناب نریش ندیم، ڈاکٹر عذرا عابدی، ڈاکٹر ایم داؤد محسن، ڈاکٹر مظفر اسلام، محترمہ انجلی سنگھ کے علاوہ کونسل کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر فیروز عالم، جناب محمد شہاب الدین اور ڈاکٹر شاہد اختر نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)